UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension

May/June 2004

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملی ہو تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔

This document consists of **7** printed pages and **1** blank pages.

SP (SC/TL) S69888/7
© UCLES 2004

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

1 تین جملے اس طرح بنائیں، جس سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہوجائے۔

۔ بات کھلنا ۔ بات بڑھانا ۔ بات بنانا ۔ [3]

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جس سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہوجائے۔

۔ پانی پھیر دینا ۔ پانی پانی ہوجانا ۔ [2]

Sentence Transformation

نیچے لکھے ہوئے ہر ایک نامکمل جملے کو صحیح لفظوں سے پورا کیجئے تاکہ اس سے پہلے لکھے ہوئے جملے کا مطلب نہ بدلے۔
صرف **Answer Sheet** پر جواب لکھیے۔

3 قُلی نے آموں کا ٹوکرا اُٹھایا۔

قُلی سے ۔۔۔ [1]

4 مریض نے ڈاکٹر سے ٹیکا لگوایا۔

ڈاکٹر نے ۔۔۔ [1]

5 جلیل خالد کو پڑھاتا ہے۔

خالد ۔۔۔ [1]

6 دیر ہونے کی وجہ سے صدرِ مملکت کو کار میں لایا جائیگا۔

صدرِ مملکت ۔۔۔ [1]

7 وہ کینسر جیسے موذی مرض کی وجہ سے دنیا سے چل بسا۔

اُس کے دنیا سے جانے ۔۔۔ [1]

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔

سوال نمبر 8 سے 12 تک ہر ایک خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر **Answer Sheet** میں ترتیب سے لکھیے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ جب سے یہ مکان تعمیر ہوا ہے آپ نے اس کی ___8___ کی طرف بھولے سے بھی توجہ نہیں دی۔ اب گزشتہ پانچ سالوں سے میں بھی اس مکان میں سکونت پذیر ہوں۔ دو دفعہ اس کی مرمت کروا چکا ہوں۔ پہلے تو یہ مرمت معمولی قسم کی تھی لیکن آج کل کے ___9___ کے دور میں کافی خرچ آنے کا امکان ہے۔ براہ کرم اپنی ___10___ فرصت میں مکان کی مرمت کا مناسب بندوبست کریں۔ اگر آپ کسی وجہ سے ___11___ ہوں تو مجھے خط لکھ دیں یا فون ہی کر دیں تا کہ میں اپنے ___12___ پر انتظام کر کے مکان کی مناسب مرمت کروا لوں۔ میں کرایہ کی رقم سے ہر ماہ تھوڑی تھوڑی رقم وضع کر لیا کروں گا۔

مصروف ۔ طور۔ خوبصورتی ۔ دوسری ۔ آپ ۔ پہلی ۔ مُشکل ۔

مرمت ۔ فوری ۔ پریشانی ۔ لاچار ۔ ترقی ۔ نااہل ۔ اوّلین۔ مہنگائی ۔

[5]

© UCLES 2004

PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور جواب کی تکمیل کے لیے اگلے صفحے پر دیئے ہوئے اشاروں کی مدد سے خلاصہ لکھیے۔

اگر سفر کی تکالیف کو مدِنظر رکھا جائے تو یہ دوزخ ہے۔لیکن اس کے فوائد پر نگاہ دوڑائی جائے تو یہ کامیابی وفتح کا ایک وسیلہ نظر آتا ہے۔ سیر و سیاحت سے انسانی عقل اور سوجھ بوجھ میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور اس کے ذریعے انسان بہت سا علم اور تجربہ حاصل کرتا ہے۔سچ تو یہ ہے کہ فوائد کے مقابلے میں انسان اپنی تکالیف کو بھول جاتا ہے۔

گھر سے دوری اور عزیز و اقارب کی جدائی اور مالی نقصان کا خوف بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات نہایت بدمزاج اور غیر مہذب لوگوں سے بھی پالا پڑتا ہے۔موسم کی شدّت بھی گوارا کرنی پڑتی ہے، بڑے خطرناک راستوں سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔

موجودہ سائنسی دور میں ایسی مشکلات ختم ہو کر رہ گئی ہیں۔ آج کل سفر بہت آسان ہو گیا ہے۔ سفر کے بہت سے فوائد ہیں۔اس سے انسانی قوّتِ ارادی میں استقلال پیدا ہوتا ہے۔اور محنت و مشقت کی عادت پڑتی ہے۔ تجربہ وسیع ہوتا ہے، مختلف اقوام اور ممالک کے تہذیب وتمدن اور طرزِ معاشرت کا پتہ چلتا ہے۔غیر ممالک میں مختلف مذاہب کے لوگوں سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے، مختلف قسم کے افراد سے تبادلہء خیالات کا موقع ملتا ہے۔یہی تجربات ملکی اور قومی ترقی کا موجب ہوتے ہیں۔

سیر و سیاحت انسان کی بہترین مُعلّم ہے۔ملک کی ترقی اور بہتری کے لیے وفد بھیجے جاتے ہیں جو اُس ملک کی صنعت وحرفت کی ترقی اور معاشی بہبود کی سکیموں کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر اپنے ملک میں آکر انہی سکیموں پر عمل درآمد کرتے ہیں۔

سیاحت اور سفر کی بدولت ہمارے تجربات اور مشاہدات میں غیر معمولی وسعت پیدا ہوتی ہے۔اس سے ہمیں دوسرے ملکوں کی اصلی صورتِ حال کا پتہ چلتا ہے۔سفر سے انسان کو بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں۔سفر سے انسان کی عزت بڑھتی ہے۔اگر وہ صاحبِ کمال ہے تو گھر سے باہر نکل کر اس کے جوہر اور بھی کھلتے ہیں اور اسکی قدر و منزلت میں اضافہ ہوتا ہے۔ موتی جب تک سیپ میں اور ہیرا جب تک کان میں بند رہتا ہے اسکی کچھ بھی قدر نہیں ہوتی لیکن جب وہ جوہری کی دکان میں آتا ہے تو قدر شناس اسکی خریداری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

عزت اُسے ملی جو وطن سے نکل گیا
وہ پھول سر چڑھا جو چمن سے نکل گیا

یہ سفر کرنے کی برکت ہے جو انسان کی پوشیدہ صلاحتیوں کو اُجاگر کرتی ہے اور سماج میں اُسے عزت اور احترام کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔سب سے بڑھ کر اس میں خود اعتمادی اور مستقل مزاجی پیدا ہوتی ہے۔

© UCLES 2004

13

اس عبارت کا خلاصہ لکھیے۔ اپنے جواب میں مندرجہ ذیل تمام باتیں ضرور شامل کیجیے۔

(i) تعلیمی اضافہ۔ (ii) خدشات۔ (iii) سفر وسیلہء ظفر۔

(iv) فوائد۔ (v) تجربات۔

[10]

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ٹیلی ویژن دورِ حاظر کا سب سے زیادہ طاقتور اور موثر ذریعۂ ابلاغ ہے۔ اس نے دنیا بھر کے لوگوں کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے، اس کے دلچسپ پروگراموں سے خواندہ اور ناخواندہ افراد یکساں طور پر مستفید ہوتے ہیں۔ یہ ایک بہترین ذریعۂ تعلیم بھی ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم سائنس کی جدید ترین ایجادات، ٹیکنالوجی، صنعت و حرفت، دیس دیس کے لوگوں کی معاشرت اور تمدنی حالات سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں ٹیلی ویژن کا آغاز ۱۹۶۷ میں ہوا تھا، اس کا دائرہ ہر سال وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے اور موجودہ نسل اس کے پروگراموں سے متاثر ہو رہی ہے۔ ریڈیو اور سینما کی طرح ٹی وی بھی اچھے اور بُرے دونوں پہلو اپنے اندر رکھتا ہے، اس کے اصلاحی اور معلوماتی پروگراموں سے جہاں ہمارے نوجوان مفید معلومات حاصل کرتے ہیں وہاں مار دھاڑ، قتل و غارت اور تشدّد کے مناظر دیکھ دیکھ کر ان میں جرائم پسندی کا رُجحان بھی پیدا ہوتا جا رہا ہے، اس بات پر خود یورپ کے اہلِ نظر بھی اپنی تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔

ہمارے ملک میں تعلیم بہت کم ہے۔ اس لیے اخبارات اور رسائل سے صرف پڑھا لکھا طبقہ ہی فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ ریڈیو سُننے والوں کی تعداد بلاشبہ کافی زیادہ ہے کیونکہ آپ اسے چلتے پھرتے سن سکتے ہیں اور اسے عام لوگ خریدنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔ بہرحال فرصت کے اوقات میں ٹیلی ویژن لوگوں کے لیے تفریح اور معلومات حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ دن بھر کے تھکے ہوئے لوگ جب شام کو ٹی وی اسکرین کے سامنے بیٹھتے ہیں تو اُن کی ساری دماغی اور جسمانی تھکن دور ہو جاتی ہے۔

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

14 ٹیلی ویژن نے انسانی زندگی پر کیا اثر ڈالا؟ [2]

15 طالب علم ٹی وی سے کون سے فائدے حاصل کر سکتے ہیں؟ [3]

16 پاکستان ٹی وی نے کس سال نشریات شروع کیں؟ [1]

17 ریڈیو سُننے والوں کی تعداد کیوں زیادہ ہے؟ [2]

18 مصنف نے ٹی وی کے بارے میں تشویش کا اظہار کیوں کیا؟ [4]

19 کچھ لوگ اخبارت اور ریڈیو پر ٹی وی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کی تین وجوہات لکھیے۔ [3]

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

پابندی وقت سے مراد ہر کام کو مقررہ وقت پر کرنا ہے۔ ماضی کی یاد میں افسوس کرنا فطری چیز ہے لیکن اس کے بجائے اپنے حال اور مستقبل کو بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اکثر لوگ وقت کی قدر و قیمت کا احساس نہیں کرتے۔ یہ ایک قیمتی خزانہ ہے اور اسے مفت میں گنوانا نہیں چاہیے کیونکہ گزرا ہوا وقت کسی قیمت پر واپس نہیں آ سکتا۔ سکندرِ اعظم نے مرتے وقت کہا تھا ''کوئی میری سلطنت لے لے اور مجھے جینے کے لیے چند لمحات اور دے دے۔'' لیکن ایسا کون کر سکتا تھا؟

غور سے دیکھا جائے تو کائنات کا پورا نظام ہمیں وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے۔ دن رات اپنے مقررہ وقت پر آتے جاتے ہیں۔ موسم وقتِ مقررہ پر بدلتے ہیں۔ چاند اپنے مقررہ وقت پر گھٹتا اور بڑھتا ہے، اسی طرح سورج بھی مقررہ وقت پر طلوع و غروب ہوتا ہے۔ قدرت کے ان عناصر کے پروگراموں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

وقت کی پابندی زندگی کے ہر شعبے میں بہت ضروری ہے۔ دنیا کا ہر شخص خواہ وہ کسی بھی پیشے سے تعلق رکھتا ہو وقت کی پابندی کے بغیر کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔ کسان وقت پر بیج ڈالے بغیر اپنے کھیت سے ایک دانہ بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ اسی طرح وقت کی پابندی کے بغیر کوئی بھی کاروبار منافع بخش نہیں ہو سکتا۔ طالب علم کا سارا مستقبل اسکی وقت کی پابندی سے وابستہ ہے ورنہ وہ مستقبل میں ترقی اور کامیاب زندگی سے محروم رہ جائے گا۔ ایک مسافر کے لیے بھی مقررّہ وقت پر پہنچنا لازم ہے ورنہ گاڑی چھوٹنے کا احتمال ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

جو ہر کام کرتا ہے وقت پر
ملے اس کو آرام شام و سحر

20 مصنف کے مطابق وقت کی قدر کیوں ضروری ہے؟ [2]

21 سکندرِ اعظم کے آخری الفاظ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ [3]

22 مصنف نے نظامِ قدرت کی مثال کیوں دی؟ [3]

23 وقت کی پابندی کامیابی کی کنجی ہے۔ وضاحت کیجیے۔ [4]

24 وقت کی پابندی ایک طالب علم کی کارکردگی پر کیا اثر ڈالتی ہے؟ [3]

BLANK PAGE

Every reasonable effort has been made to trace all copyright holders where the publishers (i.e. UCLES) are aware that third-party material has been reproduced. The publishers would be pleased to hear from anyone whose rights they have unwittingly infringed.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.